اس قرآن نمبر کی نئی اشاعت کے مدیر اعلیٰ احمد خیر الدین انصاری صاحب ہیں اور مدیر خصوصی اس شمارہ کے ڈاکٹر حافظ محمد ثانی صاحب ہیں، مدیر منتظم کی حیثیت سے ڈاکٹر حافظ حقانی میاں کا نام تحریر کیا گیا ہے۔ جبکہ وہ پچھلے دس سال سے زائد عرصہ سے امریکہ میں مستقل رہائش پذیر ہیں۔ ۲۰۰۸ء میں ان کی آمد بھی مجلّہ کی پہلی اشاعت کے بعد ہوئی تھی۔ پھر انتظامی امور انہوں نے کس طرح نبھائے؟

مجلس ادارت برائے اشاعت ثانی کا عنوان تو موجود ہے مگر یہ واضح نہیں اس مجلس کے ممبران کون کون تھے؟ صدر مجلس کے نام سے فقط حافظ سید فضل الرحمٰن کا نام موجود ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے موصوف ہی ممبر ہیں اور موصوف ہی صدر ہیں، جیسا کہ میں تحریر کر چکا ہوں قرآن نمبر کی پہلی اشاعت خود میرے سامنے بھی نہں ہے، بلکہ فقط اشاعت نو ہے۔

یہ اشاعت نو ہارڈ بائنڈنگ کے ساتھ دیدہ زیب صورت میں ہے، فہرست میں پروف کی غلطیاں مثلاً نزول کی جگہ نول نعت کی جگہ نعنعت وغیرہ کی اصلاح کر دی جائے، مجلہ میں بہت سے مضامین قابل مطالعہ ہیں اور غالباً پہلی مرتبہ شائع کئے گئے ہیں۔ جس میں محمد علی صابونی جو مصر کے معروف مفسر قرآن ہیں، ان کا تفسیری خصوصیات پر مضمون پروفیسر اقبال صاحب کا پہلا قرآن نمبر ڈاکٹر حافظ ثانی کا قرآن سائنس اور تسخیر کائنات، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان مرحوم کا اردو کا نثری دینی ادب اور قرآنی تراجم و تفاسیر عبدالحمید صاحب کا براہوی زبان میں قرآن کے تراجم و تفاسیر کھتری صاحب کا گجراتی میں تراجم پر اس کے علاوہ بھی اچھے مضامین اس نمبر کا حصہ ہیں، اس طرح یہ ایک یادگاری نمبر بن گیا ہے۔

کتاب کا نام : بچوں کے اسلامی احکام: (عبادات، معاملات، شخصی قوانین، حدود، فقہ حنفی کی روشنی میں تحقیقی جائزہ) پی۔ایچ۔ڈی مقالہ

مصنفہ کا نام: ڈاکٹر مسز بشریٰ بیگ

غیر مطبوعہ: یہ مقالہ پروفیسر ڈاکٹر طاہر ملک مرحوم اور ڈاکٹر محمد ثانی کی زیر نگرانی تحریر کیا گیا ہے،

جس پر شعبہ اسلامک لرننگ کلیہ معارف اسلامیہ جامعہ کراچی سے تحقیق کی تکمیل پر پی۔ایچ۔ڈی کی ڈگری ایوارڈ کی گئی ہے۔

مسز بشریٰ بیگ ریسرچ اسکالر نے تحقیق کی تکمیل پر جامعہ کراچی کے اسٹڈی پروگرام کے مطابق مذکورہ بالاعنوان کے تحت اپنا تحقیقی مقالہ مکمل کیا ہے۔ یہ بہت اہم جامع اور علمی تحقیق ہے،اس محققانہ کاوش میں مقالہ نگار نے بچوں کے''اسلامی احکام'' کےعنوان سے ۵۴۶صفحات پر یہ مقالہ تیار کیا ہے جو کہ ایک مقدمہ، ایک خلاصہ (انگریزی، اردو) چھے ابواب اور ہر باب کے ماتحت پانچ تا چھے فصلوں اورفہرست مصادر ومراجع (اردو، عربی، انگریزی) پر مشتمل ہے۔ مقالہ میں فقہی مصادر کے ساتھ کتب فتاویٰ سے بھر پور استفادہ کیا گیا ہے۔

تھیسس میں بعض خصوصی قدیم وجدید مسائل مثلاً طہارت، نماز کے احکامات وراثت، اور وصیت کے احکامات عہد حاضر میں بچوں کی ملازمت Childern Labour بچوں کے نکاح، حقوق اور پرورش کے احکامات، بچوں کے قصاص وقید کرنے کے احکامات ومسائل پر پہلی مرتبہ مستقلاً تفصیلی مواد فراہم کیا گیا ہے۔

مقالہ سے اس پروپیگنڈہ کا مکمل خاتمہ ہو جاتا ہے کہ اہل مغرب ہی بچوں کے حقوق کے پاسباں ہیں، مسلمان نہیں بلکہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام نے بچوں کو حقوق واہمیت اس وقت دی اور اس معاشرہ میں دی جہاں بچیاں زندہ درگور کی جاتی تھیں۔

ریسرچ اسکالر نے پہلی دفعہ بچوں کے فقہی احکامات کو مدلل و باحوالہ انداز میں انتہائی محنت سے سات سال میں جمع کیا ہے، جس میں بچوں سے مراد بچے اور بچیاں دونوں شامل ہیں۔

اس تحقیقی کام میں ریسرچ اسکالر نے بہت سلیقہ مندی سے فقہی اسلوب میں اصل مأخذ سے استفادہ کرتے ہوئے مروجہ اصول وضوابط کو ملحوظ رکھتے ہوئے معیاری کام کیا ہے۔ یہ مقالہ بچوں کے فقہی احکام کے حوالہ سے علماء فقہاء ومفتیان کرام کے لئے بھی مفید ہے۔ مقالہ میں پروف ریڈنگ کی کچھ غلطیاں رہ گئی ہیں۔ امید ہے اشاعت سے قبل ان کی اصلاح کرلی جائے